This question paper contains 4+2 printed pages]

Your Roll No.......................

1661

B.A. (Hons.)/I **D**

URDU—Paper I

(Modern Prose and Poetry)

Time : 3 Hours *Maximum Marks : 75*

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

نوٹ : صرف پانچ سوالوں کے جواب لکھئے۔ پہلا اور دوسرا سوال

لازمی ہیں۔ نمبر مساوی ہیں۔

ذیل کے اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق

کیجئے :

(الف)

''یوسف مرزا کیونکر تجھ کو لکھوں کہ تیرا باپ مر گیا؟ اور اگر

لکھوں تو پھر آگے کیا لکھوں کہ اب کیا کرو مگر صبر؟ یہ ایک شیوۂ

فسردہ ابنائے روزگار کا ہے تعزیت یوں ہی کیا کرتے ہیں اور
یہی کہا کرتے ہیں کہ صبر کرو۔ ہائے ایک کا کلیجہ کٹ گیا ہے اور
لوگ اسے کہتے ہیں کہ تو نہ تڑپ۔ بھلا کیوں نہ تڑپے گا؟ صلاح
اس امر میں نہیں بتائی جاتی۔ دعا کو دخل نہیں۔ دوا کا لگاؤ نہیں۔
پہلے بیٹا مرا۔ پھر باپ مرا۔ مجھ سے اگر کوئی پوچھے کہ بے سروپا
کس کو کہتے ہیں تو میں کہوں گا یوسف مرزا کو تمہاری دادی لکھتی
ہیں کہ رہائی کا حکم ہو چکا تھا۔ یہ بات سچ ہے؟ اگر سچ ہے تو
جوانمرد ایک بار دونوں قیدوں سے چھوٹ گیا نہ قید حیات رہی
نہ قید فرنگ۔"

(ب)

"ان رستوں سے اس نے ساری دنیا پر حملے کرنا شروع کر
دیے اور بادشاہت اپنی تمام عالم میں پھیلا کر دروغ شاہ دیو

زاد کا لقب اختیار کیا۔ جہاں جہاں فتح پاتا تھا، ہوا و ہوس کو اپنا نائب چھوڑتا اور آپ فوراً کھسک جاتا۔ وہ اس فرمانروائی سے بہت خوش ہوتے تھے اور جب ملکہ کا لشکر آتا تھا تو بڑی گھاتوں سے مقابلے کرتے تھے۔ جھوٹی قسموں کی ایک لمبی زنجیر بنائی تھی۔ سب اپنی کمریں اس سے جکڑ لیتے تھے کہ ہرگز ایک دوسرے کا ساتھ نہ چھوڑیں گے۔ مگر سچ کے سامنے جھوٹ کے پاؤں کہاں؟ لڑتے تھے اور متابعت کر کے ہٹتے تھے۔ پھر ادھر ملکہ نے منہ پھیرا، ادھر ناغی ہو گئے۔ ملکہ جب آسمان سے نازل ہوئی تھی، تو سمجھتی تھی کہ بنی آدم میرے آنے سے خوش ہوں گے، جو بات سنیں گے اسے مانیں گے۔ اور حکومت میری تمام عالم میں پھیل کر مستقل ہو جائے گی۔''

۲۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے:

(الف)

کچھ اس طرح تڑپ کر میں بے قرار رویا
دشمن بھی چیخ اٹھا بے اختیار رویا
کیا اس کو بے قراری یاد آ گئی ہماری
مل مل کے بجلیوں سے ابر بہار رویا
کچھ بھی ہوں برق و باراں ہم تو یہ جانتے ہیں
اک بے قرار تڑپا اک دل فگار رویا
رنگ پیراہن کا خوشبو زلف لہرانے کا نام
موسم گل ہے تمہارے بام پر آنے کا نام
دوستو اس چشم و لب کی کچھ کہو جس کے بغیر
گلستاں کی بات رنگیں ہے نہ میخانے کا نام
پھر نظر میں پھول مہکے دل میں پھر شمعیں جلیں
پھر تصور نے لیا اس بزم میں جانے کا نام

(ب)

یہ داغ داغ اجالا یہ شب گزیدہ سحر

وہ انتظار تھا جس کا یہ وہ سحر تو نہیں

یہ وہ سحر تو نہیں جس کی آرزو لے کر

چلے تھے یار کہ مل جائے گی کہیں نہ کہیں

فلک کے دشت میں تاروں کی آخری منزل

کہیں تو ہوگا شب سست موج کا ساحل

کہیں تو جا کے رکے گا سفینۂ غم دل

جواں لہو کی پراسرار شاہراہوں سے

چلے جو یار تو دامن پہ کتنے ہاتھ پڑے

دیار حسن کی بے صبر خواب گاہوں سے

پکارتی رہیں باہیں بدن بلاتے رہے

۳۔ ''غالبؔ کے خطوط ان کے عہد کے عمدہ مرقعے ہیں'' اس قول کی روشنی میں غالب کے خطوط کا جائزہ لیجئے۔

۴۔ ''لیلیٰ کے خطوط ایک عورت کی عبرت ناک داستان ہیں'' اس قول سے بحث کیجئے۔

۵۔ کرشن چندر کے افسانے ''زندگی کے موڑ پر'' کا تنقیدی جائزہ پیش کیجئے

۶۔ فراقؔ گورکھپوری کی شاعری کی امتیازی خصوصیات تحریر کیجئے۔

۷۔ ''دست صبا'' کی روشنی میں فیض احمد فیضؔ کی شاعری کا جائزہ لیجئے۔

۸۔ اقبالؔ کی شاعری کی فنی خوبیاں بیان کیجئے۔